بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونستعینہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد ہر مسلمان کو
اس امر سے بخوبی واقف اور خبردار ہونا چاہیے کہ [illegible] سنہ ۱۲۰۵
ہجری میں ملک عرب کے شہر نجد میں جسکا بانی محمد بن عبد الوہاب نجدی تھا
ظاہر ہوا وہ کچھ معمولی واقعہ نہ تھا بلکہ جو بڑے بڑے فتنے دین اسلام میں وقتاً
وقتاً ظاہر ہوے ہیں اور جنکی خبر بطور پیشین گوئی کے احادیث میں موجود ہے
منجملہ اونکے ایک یہ بھی تھا اور مورخین نے بھی اسکو فتنۂ عظیمہ شمار کیا ہے
چنانچہ شیخ الاسلام ملک العلماء الاعلام مولانا سید احمد بن زینی دحلان مرحوم
نے اپنی کتاب خلاصۃ الکلام فی بیان امراء البلد الحرام میں اس فتنہ کی نسبت
یہ تحریر فرمایا ہے فان فتنتھم من اعظم الفتن التی ظہرت فی الاسلام
طاشت من بلایاھا العقول وحار فیھا ارباب المعقول
ترجمہ پس تحقیق کہ اونکا فتنہ بہت ہی بڑے فتنوں میں سے ہے جو اسلام میں ظاہر

عالم فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین ترجمہ
اسوقت ظاہر ہوئی بدعت اور چپ رہے عالم تو اوسپر اللہ اور فرشتون اور سب
لوگونکی لعنت ہے۔ یہ مناسب سمجہا کہ اون سب احادیث کو اس رسالہ مین ایک
جگہ جمع کرکے اوسکا ترجمہ اردو مین کردون تاکہ اس فرقہ کی ایک تصویر آنکھون
کے سامنے قائم ہوجاے اور ہر شخص کو پورے طور پر واقف ہونے کا
موقع حاصل ہو اور جو لوگ بوجہ بے خبری کے اون عقائد کے پیرو ہوگئے
ہین کہ جنکی بنیاد محمد بن عبد الوہاب نجدی نے قائم کی ہے وہ اوسسے توبہ کرکے
رجوع ہون اور آیندہ اور لوگ اون عقائد مین مبتلا نہووین کسواسطے کہ سرکار
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مین اس فتنہ کی پوری خبر دی ہے
اور اُس کی جگہ کا نام اور اون لوگونکے طریقہ عبادت اور حلیہ وغیرہ کا سب
تصریح تمام بیان کرکے نہایت تاکید سے اپنی امت کو اوس سے بچنے کا حکم
دیا ہے تو ایسی حالت مین بمصداق آیہ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول
ہر مسلمان پر یہ امر فرض ہے کہ اپنے کو اوس فتنہ سے یعنی اون عقائد سے
جنکی بنیاد محمد بن عبد الوہاب نجدی نے قائم کی ہے اور جو کہ ہندوستان
مین ایک فرقہ کے عقائد مین بچاے اور اگر کوئی شخص بعد واقفیت ان سب
احادیث کی بہی اوسی مین مبتلا رہے تو یہ بدقسمتی اوسکی ہے وما علینا
الا البلاغ۔ اب مین اون حدیثون کو جو اس فتنہ سے علاقہ رکھتی ہین بقید

ہوا ہے کہ جس سے عقل پریشان ہین اور ارباب معقول کو حیرت ہے۔ اور
کو یہ بھی معلوم ہو کہ یہ فتنہ صرف ملک عرب ہی تک محدود نہین رہا بلکہ ایک
شاخ اوسکی ملک ہندوستان مین بھی پہونچی چنانچہ ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر صاحب
بی اے ال ال ڈی نے اپنی کتاب انڈین مسلمان مین اسکی کیفیت بوضاحت
تمام لکھی ہے۔ پس ہر گاہ کہ یہ فتنہ بڑے فتنون مین سے تھا اور عرب و ہند
دونون ملکون مین اسکا ظہور ہوا ہے تو ایسی حالت مین ہر مسلمان کو ان حد
سے بھی کہ جنمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ نسبت اسکے پیشین گوئی
فرمائی ہے واقف ہونا ضرور ہے۔ اور اگرچہ وہ سب حدیثین کتب احا
مین بکثرت موجود ہین مگر ان سب سے وہی لوگ آگاہ ہین کہ جو زبان عربی سے
واقفیت اور کتب احادیث پر نظر رکھتے ہین اور جو لوگ بیچارے کم علم اور
خوان ہین وہ لوگ ان سب سے بالکل بیخبر ہین اور بھی چونکہ اس فرقہ کے حا
کتب احادیث کے متفرق مقامات مین لکھے گئے ہین یعنے وہ حدیثین جن
اس فرقہ کے ظاہر ہونیکی جگہ معین کی گئی ہے ایک جگہ ہے اور جن حدیث
مین اسکے سنہ ظہور کی تعیین ہے دوسری جگہ اور جن حدیثون مین اس فرقہ
حلیہ وطریقہ عبادت وغیرہ بتلایا گیا ہے دوسری جگہ ہے اسواسطے اس فرقہ
ہیئت کذائی پورے طور پر ذہن نشین ہونا مشکل ہے لہذا مینے اس خوف
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذا ظہرت البدع وسکت

یہان سے سینگ شیطان کا حدیث سوئم فی الصحیح البخاری حدثنا
عبداللہ بن محمد حدثنا ھشام بن یوسف عن معمر عن الزھری
عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قام الی جنب المنبر فقال
الفتنۃ ھھنا الفتنۃ ھھنا من حیث یطلع قرن الشیطان ترجمہ صحیح بخاری
مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے عبداللہ بن محمد نے کہا اونہون نے کہ حدیث
بیان کی مجھسے ہشام بن یوسف نے معمر سے اور معمر نے
زہری سے اور زہری نے سالم سے اور سالم نے اپنے باپ سے اور اونہون نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رسول اللہ نے منبر کے پہلو مین کھڑے
ہوکر یہ فرمایا کہ فتنہ اسطرف ہے فتنہ اسطرف ہے جہان سے نکلیگا سینگ
شیطان کا حدیث چہارم فی الصحیح البخاری حدثنا قتیبۃ
بن سعید حدثنا لیث عن نافع عن ابن عمر انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وھو مستقبل المشرق یقول الا ان الفتنۃ ھھنا من حیث
یطلع قرن الشیطان ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث بیان
کی مجھسے قتیبہ بن سعید نے کہا اونہون نے کہ حدیث بیان کی مجھسے لیث نے
اور لیث نے نافع سے اور نافع نے ابن عمرؓ سے کہ سنا ابن عمرؓ نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دران حالیکہ آنحضرت متوجہ تھے طرف
مشرق کے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو کہ فتنہ

نام کتاب کے لکھتا ہون اور جس حدیث سے جو امر ثابت ہوتا ہے اوسکو
بھی بیان سکیۓ دیتا ہون اور وہ حدیثین یہ ہین اول فی الصحیح
البخاری حدثنا علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان عن اسمٰعیل
عن قیس عن ابی مسعود یبلغ بہ النبی قال من ھٰھنا جاءت
الفتن نحو المشرق ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے علی
بن عبد اللہ نے کہا اونہون نے کہ حدیث بیان کی مجھسے سفیان سے
اور سفیان نے اسمعیل سے اور اسمعیل نے قیس سے اور قیس سے
ابو مسعود سے اور پہونچایا اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تک کہ فتنہ اسطرف یعنے جانب مشرق سے ظاہر ہوگا حدیث دوسری
فی الصحیح البخاری حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزھری
عن سالم عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ یقول
وھو علی المنبر الا ان الفتنۃ ھٰھنا یشیر الی المشرق من حیث
یطلع قرن الشیطان ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث
بیان کی مجھسے ابو الیمان نے یہ کہ خبر دی مجکو شعیب سے نے زہری سے
اور زہری نے سالم سے یہ کہ کہا عبد اللہ بن عمرؓ نے کہ سنا مینے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے دران حالیکہ آنحضرت منبر پہ تھے یہ کہ فرمایا آپنے
مشرق کیطرف اشارہ کرکے کہ خبردار ہو کہ فتنہ اسطرف سے ظاہر ہوگا اور نکلیگا

مستقبل المشرق الا ان الفتنه ههنا الا ان الفتنه ههنا من حیث
یطلع قرن الشیطان ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کی
مجھسے قتیبہ نے کہا اونہون نے کہ خبر دی مجھکو لیث نے ح حدیث
بیان کی مجھسے محمد بن رمح نے کہا اونہون نے کہ بیان کیا مجھسے لیث
نے اور لیث نے نافع سے اور نافع نے ابن عمر سے کہ سنا اونہون نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درانحالیکہ رسول ؐ متوجہ تھے طرف
مشرق کے پس کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو فتنہ
اسطرف ہی خبردار ہو فتنہ اسطرف ہے جہانسے نکلیگا سینگ شیطان کا حدیث ہفتم
فی الصحیح المسلم حدثنی عبد اللہ بن عمر القواریری ومحمد بن
مثنی ح وحدثنا عبید اللہ بن سعید کلھم عن یحیی القطان
قال القواریری نی یحیی بن سعید عن عبید اللہ بن عمر ثنی نافع
عن ابن عمر ان رسول اللہ صلعم قام عند باب حفصة وقال بیدہٖ
نحو المشرق الفتنة ھھنا من حیث یطلع قرن الشیطان قالھا
مرتین او ثلاثا ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے
عبد اللہ بن عمر قواریری نے اور محمد بن مثنے نے ح حدیث بیان کی مجھسے
عبید اللہ بن سعید نے سبھون نے یحیے قطان سے کہا قواریری نے
کہ حدیث بیان کی مجھسے یحیے بن سعید نے اور سعید نے عبید اللہ بن عمرؓ

اسطرف ہے جہان سے نکلے گا سینگ شیطان کا حدیث پنجم فی

الصحیح البخاری حدثنا علی بن عبد اللہ حدثنا ازہر بن سعد

عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم بارک

لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالوا وفی نجدنا قال اللھم

بارک لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وفی نجدنا فاظنہ قال فی الثالثۃ ھناک الزلازل والفتن وبھا

یطلع قرن الشیطان ۔ ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث

بیان کی مجھسے علی بن عبد اللہ نے کہا انہون نے کہ حدیث بیان کی مجھسے ازہر

بن سعد نے اور سعد نے ابن عون سے اور ابن عون نے نافع سے اور نافع نے

ابن عمر سے کہ کہا ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے

اللہ برکت دے تو شام مین اے اللہ برکت دے تو یمن مین پس کہا صحابیون

نے کہ نجد مین پھر فرمایا آنحضرت نے کہ اے اللہ برکت دے تو شام مین اے

اللہ برکت دے تو یمن مین پس کہا صحابیون نے کہ نجد مین راوی کہتا ہے

کہ تیسری مرتبہ مین آپنے بہ نسبت نجد کے یہ فرمایا کہ یہان زلزلے اور فتنے

ہونگے اور یہین سے سینگ شیطان کا نکلے گا ۔ حدیث ششم

فی الصحیح المسلم حدثنا قتیبۃ بن سعد نا لیث ح حدثنی محمد بن

رمح انا اللیث عن نافع عن ابن عمر انہ سمع رسول اللہ وھو

ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا
اونہون نے کہ خبر دی مجکو وکیع نے عکرمہ بن عمار سے اور اونہون نے
سالم سے اور اونہون نے ابن عمر سے کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
گھر سے عائشہ کے اور فرمایا کہ کفر کا سر اسطرف ہے جہان سے نکلے گا
سینگ شیطان کا یعنے مشرق سے حدیث دہم فی الصحیح المسلم
حدثنا ابن نمیر نا اسحق یعنی ابن سلیمان نا حنظلہ قال سمعت
سالما یقول سمعت ابن عمر یقول سمعت رسول اللہ یشیر
بیدہ نحو المشرق یقول ہا ان الفتنۃ ہہنا ہا ان الفتنۃ ہہنا
ثلثا حیث یطلع قرنا الشیطان ترجمہ صحیح مسلم مین ہے
کہ حدیث بیان کی مجھسے ابن نمیر نے کہا اونہون نے کہ خبر دی مجھکو
اسحاق یعنے ابن سلیمان نے کہا اونہون نے کہ بیان کیا مجھسے حنظلہ
نے کہا اونہون نے کہ سنا مینے سالم سے کہ کہتے تھے کہ سنا مینے ابن عمر سے
کہ کہتے تھے کہ سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اشارہ کرتے
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرف مشرق کے اور فرماتے
تھے کہ خبردار رہو کہ فتنہ اسطرف ہے خبردار رہو کہ فتنہ اسطرف ہے تین مرتبہ
جہان سے نکلینگے دو سینگ شیطان کے حدیث یازدہم فی صحیح
مسلم حدثنا عبد اللہ بن عمر بن ابان وواصل بن عبد الاعلی

کہا اونہوں نے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکے
نزدیک دروازہ حفصہ کے پس کہا ہاتھ سے طرف مشرق کے اشارہ
کرکے فتنہ اسطرف ہے جہاں سے نکلے گا سینگ شیطان کا کہا اسکو
دو یا تین مرتبہ حدیث ہشتم فی صحیح المسلم حدثنی حرملۃ بن یحیی
نا ابن وہب اخبرنی یونس عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ
ان رسول اللہ قال وھو مستقبل المشرق ھا ان الفتنۃ ھھنا ھا ان
الفتنۃ ھھنا ھا ان الفتنۃ ھھنا من حیث یطلع قرن الشیطان
ترجمہ صحیح مسلم میں ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے حرملہ بن یحیی نے کہا
اونہوں نے کہ بیان کیا مجھسے ابن وہب نے کہا اونہوں نے کہ بیان
کیا مجھسے یونس نے ابن شہاب سے اور اونہوں نے سالم بن عبد اللہ سے
اور اونہوں نے اپنے باپ سے تحقیق کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے درانحالیکہ وہ متوجہ تھے طرف مشرق کے کہ خبردار ہو کہ فتنہ
اسطرف ہے خبردار ہو فتنہ اسطرف ہے خبردار ہو فتنہ اسطرف ہے جہاں سے
نکلے گا سینگ شیطان کا حدیث نہم فی الصحیح المسلم حدثنا
ابوبکر بن ابی شیبۃ نا وکیع عن عکرمۃ بن عمار عن سالم عن ابن
عمر قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بیت عائشۃ فقال راس
الکفر من ھھنا من حیث یطلع قرن الشیطان یعنی المشرق۔

بن ایوب اور قتیبہ اور ابن حجر نے اسمعیل بن جعفر سے کہا ابن ایوب نے کہ
حدیث بیان کیا مجھسے اسمعیل بن جعفر نے یہ کہ خبر دی مجکو علاء نے اپنے
باپ سے اور اونہون نے ابوہریرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ ایمان یمن مین اور کفر طرف مشرق کے ہے حدیث چہاردہم
فی الصحیح المسلم حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ و ابوکریب قالا
حدثنا ابومعاویہ عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی هریرۃ
قال قال رسول اللہ اتاکم اهل الیمن هم الین قلوبا وارق
افئدۃ الایمان یمان والحکمۃ یمانیۃ وراس الکفر قبل
المشرق ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کیا مجھسے ابوبکر بن ابی
شیبہ اور کریب نے کہا ان دونون نے کہ حدیث بیان کیا ہمسے ابومعاویہ
نے اعمش سے اور اونہون نے ابوصالح سے اور اونہون نے ابوہریرہ سے
کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہارے
پاس اہل یمن آوینگے اور انکا دل ملائم ہے ایمان یمن مین ہے اور کفر کا
سر طرف مشرق کے ہے۔ حدیث پانزدہم فی الترمذی حدثنا
عبد بن حمید حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری
عن سالم عن ابن عمر قال قام رسول اللہ صلعم علی المنبر
فقال ههنا ارض الفتن و اشار الی المشرق یعنی حیث یطلع

واحمد بن عمر الوکیعی و اللفظ لابن عمان قالوا انا ابن فضیل عن ابیه

قال سمعت سالم بن عبد اللہ بن عمر یقول سمعت رسول اللہ

ان الفتنۃ یجیئ من ھھنا واومی بیدہ نحو المشرق

حیث یطلع قرن الشیطان ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان

کی مجھسے عبد اللہ بن عمر بن ابان اور واصل بن عبد الاعلی اور احمد بن عمر وکیعی

نے کہا اونہون نے کہ خبر دی مجھکو ابن فضیل نے اپنے باپ سے کہا اونہون

نے کہ سنا مینے سالم بن عبد اللہ بن عمر سے کہ کہتے تھے وہ کہ سنا مین نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے آپ کہ فتنہ نکلیگا سطرف

سے اور اشارہ کیا آپ نے جانب مشرق کے جہان سے نکلینگے دو سینگ

شیطان کے حدیث دوازدہم فی الصحیح المسلم عن ابی ھریرۃ ان

رسول اللہ قال راس الکفر نحو المشرق ترجمہ صحیح مسلم مین ابوہریرہ

سے روایت ہے کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ کفر کا سر طرف مشرق کے ہے حدیث سیزدہم فی الصحیح المسلم

حدثنا یحیی بن ایوب و قتیبۃ و ابن حجر عن اسمعیل بن

جعفر قال ابن ایوب حدثنا اسمعیل بن جعفر اخبرنی العلاء

عن ابیہ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ قال الایمان یمان والکفر

قبل المشرق ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کیا مجھسے یحیی

کو جو مدینہ سے جانب پورب واقع ہے اور جو جائے ظہور محمد بن عبداللہ با[نی]
نجدی اور مسیلمہ کذاب کی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کے
واسطے مخصوص کرکے یہ فرمایا تھا کہ یہان سے ایک بڑا فتنہ پیدا ہوگا
دویم یہ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال مین وہ فتنہ بہت
بڑے فتنون سے تھا اسواسطے آپنے اوسکو کسی جگہ تو بلفظ (قرن الشیطان)
یعنی سینگ شیطان کی اور کسی جگہ بلفظ (راس الکفر) یعنی
سر کفر کی تعبیر فرمایا ہو اور کسی جگہ یہ فرمایا ہے کہ اوسکے فتنہ سے
جزیرہ ہلجائیگا اور کسی جگہ یہ فرمایا کہ نجد سے ایک [illegible] شخص ظاہر ہوگا
جو دین اسلام کو بدل دیگا سیوم یہ کہ چونکہ آنحضرت کو اس فتنہ سے سخت
رنج اور ملال تھا اسواسطے باوجود اصرار صحابہ [illegible] کے آپنے بہ نسبت
نجد کے دعائے برکت کرنے سے انکار کیا اور یہ ارشاد فرمایا کہ اس جگہ
زلزلہ اور فتنہ کے کچھ نہین ہے اور یہان سے سینگ شیطان کا نکلیگا
جیسا کہ حدیث پنجم سے ظاہر ہے مطلب آپکا اس فرمانے سے یہ تھا
کہ جس جگہ کی نسبت مشیت ایزدی اس امر کی مقتضی ہو چکی ہے کہ
وہان سوائے زلزلہ اور فتنہ کے اور کچھ نہین ہے تو اوسکے لئے نسبت ہم
کیونکر دعائے برکت کرسکتے ہین چہارم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے صرف پیشین گوئی ہی نہین فرمائی بلکہ اپنی امت کو نہایت تاکید سے

جذل الشیطان او قال قرن الشیطان ھذا حدیث حسن
صحیح ترجمہ جامع ترمذی مین ہے کہ حدیث بیان کیا مجھسے عبداللہ
بن حمید نے کہا اونہون نے کہ حدیث بیان کیا مجھسے عبدالرزاق نے کہا
اونہون نے کہ خبر دی مجکو معمر نے زہری سے اور اونہون نے سالم سے
اور اونہون نے ابن عمر سے کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
منبر پر اور فرمایا کہ یہ زمین فتنہ کی ہے اور اشارہ کیا طرف مشرق کے
جہان سے نکلینگے سینگ شیطان کے - یہ حدیث حسن اور صحیح ہے حدیث
۱۴
شانزدہم فی خلاصۃ الکلام سیظھر من نجد شیطان
تتزلزل جزیرۃ العرب من فتنتہ ترجمہ قریب ہے کہ نجد سے
ایک ایسا شیطان نکلیگا کہ جسکے فتنہ سے عرب کا جزیرہ ہل جائے گا
حدیث ہفدہم فی کتاب المذکور یخرج فی اٰخر الزمان فی
بلد مسیلمہ رجل یغیر دین الاسلام ترجمہ کتاب مذکور مین ہے
کہ آخر زمانہ مین مسیلمہ کے شہر سے ایک ایسا شخص نکلے گا کہ جو دین اسلام
کو بدل دیگا ف ان سترہ حدیثون سے کہ منجملہ اونکے پانچ صحیح بخاری کی
اور نو صحیح مسلم کی ہین اور ایک جامع ترمذی کی ہے اور تین وہ حدیثین
ہین کہ جسکو شیخ الاسلام مولانا سید احمد بن زینی دحلان نے اپنی کتاب
خلاصہ الکلام مین ذکر کیا ہے چند امور معلوم ہوے اول یہ کہ مقام نجد

قتل زیادہ ہوگا حلال سمجھین گے وہ اموال کو مسلمانونکے اور اوسکو زبردستی
اپنی طرف لے لینگے اور حلال سمجھین گے خون کو مسلمانونکا اور لے لینگے
اوسکو فخر کرتے ہوئے اپنی طرف اور وہ ایسا فتنہ ہوگا کہ جسمین کمینے
اور رذیل صاحب عزت بن بیٹھین گے لگی رہینگی اونکی خواہشین
اونکے ساتھ جیسا کہ ساتھ لگا رہتا ہے کتا اپنے مالک کے ف

اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ
پیشین گوئی فرمائی تھی کہ سنہ ۱۲۰۰ھ مین ایک شخص ہوگا کہ جسکے یہ سب حالات
ہونگے پس اسکا مصداق بھی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا اسواسطے کہ
ظہور اوسکا سنہ ۱۲۰۰ھ مین ہوا ہے اور یہ سب نشانیان جو اس حدیث مین
بیان کی گئی ہین اوسمین موجود تھین یعنی اوسکے ہاتھ سے ایسی ہی خونریزی
ہوئی ہے کہ جسکے سننے سے بدن کانپ اوٹھتا ہے اور بھی اوسکی پیروی
کرنیوالے زیادہ تر وہی لوگ تھے کہ جو رذیل اور کمینے تھے جیسا کہ کتب
تواریخ سے ظاہر ہوتا ہے اور سنہ ۱۲۰۰ھ مین سوا اسکے اور کوئی شخص
ایسا نہین ہوا ہے کہ جو مصداق اوسکا ہو سکے اور اس حدیث کو
علامہ سید علوی بن احمد بن حسن بن عبد اللہ بن علوی الحداد نے اپنی
کتاب مسمے بہ (جلاء الظلام فی الرد علی النجدی الذی
اضل العوام) مین کہ جسکو علامہ موصوف نے رد مین محمد بن عبدالوہاب

اس سے خبردار بھی کیا جیسا کہ حدیث کے ان لفظون سے ظاہر ہے
الا۔ خبردار۔ ھا۔ خبردار۔ مطلب آپکا اس خبردار کرنے سے یہی تھا
کہ ہماری امت مین سے جو لوگ وقت ظہور اوس فتنہ کے موجود ہون وہ
اپنے کو اوس سے محفوظ رکھین۔ مگر جنکی تقدیر مین کاتب قدرت نے
روز ازل ہی سے اسمین مبتلا ہونا لکھدیا تھا وہ اپنے کو کیونکر محفوظ
رکھ سکتے تھے اور ان احادیث کا کیونکر اونپر اثر ہو سکتا تھا یا ہو سکتا ہے
سچ ہے شعر بآب کوثر و زمزم سفید نتوان کرد ٭ گلیم بخت کسے را کہ بافتند
سیاہ۔ مغفرت کرے خدا اونکی اور رحم کرے اونپر حدیث ہجدہم
روی عن العباس بن عبد المطلب عن النبی یخرج فی ثانی
عشر قرنا فی وادی بنی حنیفہ رجل کھیئۃ الثور لا یزال یلعق
براطمہ یکثر فی زمانہ الھرج والمرج یستحلون اموال
المسلمین ویتخذونھا بینھم متجراً ویستحلون دماء المسلمین
ویتخذونھا بینھم مفخراً وھی فتنۃ یعتز فیھا الارذلون
والسفل تتجاری بھم الاھواء کما یتجاری الکلب لصاحبہ
ترجمہ روایت کیا عباس ابن عبد المطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہ قریب ہے کہ نکلے گا بارہوین صدی مین وادی بنی حنیفہ کے اندر
ایک شخص سانڈ کے مانند جو چاٹتا رہیگا اپنے ہونٹون کو اوسکے زمانہ مین

سر منڈوا دینے کا اسقدر شوق تھا کہ اون عورتونکو بھی جو اوسکے دین میں
داخل ہوتی تھیں سر منڈوانیکا حکم دیتا تھا چنانچہ صاحب
خلاصۃ الکلام نے کتاب مذکور مین اس واقعہ کو اور اوسکے متعلق ایک
عجیب قصہ کو لکھا ہے جسکو ہم اس مقام پر واسطے ملاحظہ ناظرین کے
لکھنا مناسب سمجھتے ہین اور وہ یہ ہے۔ وکان محمد بن
عبد الوهاب یامر ایضا بحلق روس النساء اللاتی
یتبعنه فاقامت علیه الحجة مرة امراة دخلت
فی دینه وجددت اسلامها علی زعمه فامر بحلق
راسها فقالت له لم تامر بحلق الراس للرجال فلو
امرتهم بحلق اللحیة لساغ لك ان تامر بحلق روس
النساء لان شعر الراس للنساء بمنزلة اللحیة للرجال
فبهت الذی کفر ولم یجد لها جوابا۔ ترجمہ اور محمد بن
عبد الوہاب اون عورتونکو بھی سر منڈوانے کا حکم دیتا تھا جو اوسکی پیروی
کرتی تھیں پس ایک مرتبہ ایک عورت نے جو اوسکے دین مین داخل ہوگئی
اوسکے خیال کے مطابق تجدید اسلام کی کرچکی تھی اوسپر یہ اعتراض کیا
جسوقت اوسنے اوسکو سر منڈوانے کا حکم دیا کہ تو مردونکو سر منڈوانے
کا کیون حکم دیا کرتا ہے اگر اونکو داڑھی منڈوانے کا حکم دیتا تو البتہ

نجدی کے لکھی ہے بشمول دوسری حدیثونکے ذکر کیا ہے حدیث
نونزدہم یخرج ناس من المشرق یقرؤن القرآن لایجاوز تراقیہم
یمرقون من الدین کما یمرق السہم من الرمیۃ لایعودون
فیہ حتی یعود السہم الی فوقہ سیماہم التحلیق ترجمہ
نکلیگی ایک قوم مشرق سے کہ پڑھیگی وہ قوم قرآن کو مگر نہین متجاوز ہوگا
قرآن چنبر گردن سے اور نکل بھاگے گی وہ قوم دین سے جیسا کہ نکل
بھاگتا ہے تیر شست سے نہین پھرینگے طرف دین کے جب تک
کہ نہ پھرے تیر طرف شست کے علامت اوس قوم کی سر منڈوانا ہے
ف اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے یہ پیشین گوئی فرمائی تھی کہ مشرق سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی کہ
جو اگرچہ ظاہر مین مسلمان ہوگی اور قرآن پڑھیگی مگر قرآن اوسکے چنبر
گردن سے نہین تجاوز کریگا اور نکل بھاگے گی وہ قوم دین سے اسطرح
کہ جسطرح سے نکل بھاگتا ہے تیر شست سے اور نشانی ظاہری اوسکی
سر منڈوانا ہے یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث مین نشانی
ظاہری اور باطنی دونون کو بیان فرما دیا ہے تاکہ کوئی شبہ کسیطرح کا
باقی نرہے چنانچہ یہ نشانی یعنی سر منڈوانا بھی محمد بن عبد الوہاب نجدی اور
اوسکے متبعین مین موجود تھی اور ہے اور محمد بن عبد الوہاب کو تو لوگونکے

کہ نکلیگی آخر زمانہ مین ایک قوم کہ بیوقوف ہوگی اور بیان کریگی حدیثونکو
نکل جائیگی وہ قوم دین سے جیسا کہ نکل جاتا ہے تیر شست سے نہین
تجاوز کریگا ایمان اونکا چنبر گردن سے اونکی ف اس حدیث سے
یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشین گوئی فرمائی
تھی کہ آخر زمانہ مین ایک ایسا فرقہ ہوگا کہ جو اگرچہ ہماری حدیثون کو
بہت بیان کریگا مگر درحقیقت وہ فرقہ محض بیوقوف اور بے دین ہوگا
اور نکل جائیگا دین سے جسطرح سے نکل جاتا ہے تیر کمان سے
اوسکے ایمان کا یہ حال ہوگا کہ چنبر گردن سے بھی نہین تجاوز کریگا چنانچہ
اس حدیث کا مصداق بھی پورے طور پر یہی فرقہ ہے جیسا کہ ظاہر
ہے حدیث بست وپنجم فی الصحیح البخاری حدثنا عبد اللہ
بن یوسف اخبرنا مالک عن یحیی بن سعید عن محمد بن ابراہیم
بن الحرث التیمی عن ابی سلمہ بن عبد الرحمن عن ابی
سعید الخدری انہ قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول
یخرج فیکم قوم تحقرون صلاتکم مع صلاتہم وصیامکم
مع صیامہم وعملکم مع عملہم ویقرؤن القران لا یجاوز
حناجرہم یمرقون من الدین کما یمرق السہم من الرمیۃ
ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث بیان کیا مجھسے عبد اللہ بن یوسف نے

عورتون کو سر منڈوانے کیلئے تیرا حکم دینا مناسب تھا کیونکہ عورتونکے
سر کے بال بمنزلہ مردون کی داڑھی کے ہین پس وہ کافر خبیط ہو گیا
اور اسکا جواب اوس سے نہو سکا فیس اس واقعہ سے یہ بات بخوبی
معلوم ہو گئی کہ لفظ حلق (کہ جسکا مفہوم ظاہری سر منڈوانا ہے)
جو حدیث مین موجود ہے اوسکا مصداق بھی سوائے محمد بن عبدالوہاب
نجدی کے دوسرا نہین ہوسکتا کسواسطے کہ سوائے اسکے اور کوئی شخص
مشرق سے ایسا نہین ظاہر ہوا ہے کہ جسکو اسقدر شوق سر منڈوانے
کا ہوا ہو حدیث بستم فی الصحیح البخاری حدثنا محمد بن
کثیر اخبرنا سفیان عن الاعمش عن خیثمہ عن
سوید بن غفلہ قال قال علیؑ سمعت رسول اللہ صلعم
یقول یاتی فی آخر الزمان قوم حدثاء الاسنان سفہاء
الاحلام یقولون من خیر قول البریۃ یمرقون من الاسلام
کما یمرق السہم من الرمیہ لا یجاوز ایمانہم
حناجرہم ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث بیان کی محمد بن
کثیر نے کہا اونہون نے کہ خبر دی مجھکو سفیان نے اعمش سے اور
اعمش نے خیثمہ سے اور خیثمہ نے سوید بن غفلہ سے کہا
اونہون کہ فرمایا علیؑ نے کہ سنا مینے رسول خدا کو کہ فرماتے تھے

ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس حدیث کی پیشین [illegible] اتفاق [illegible]
پر مفتون نہووے بلکہ اس اتفاق کو اوس فرقہ کی وہ علامت صریح سمجھے
کہ جسکی پیشین گوئی اس حدیث مین موجود ہے شعر ریش سفید شیخ
مین ہے ظلمت فریب ۞ اس مکر چاندنی پہ نکرنا گمان صبح - حدیث
بست و دویم فی المشکوۃ سیکون فی اخر الزمان قوم یحدثونکم
بما لم تسمعوا انتم ولا اباءکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم
ولا یفتنونکم ترجمہ مشکوۃ مین ہے کہ قریب ہے کہ آخر زمانہ مین
ایک قوم پیدا ہوگی کہ جو بیان کریگی تمسے وہ حدیثین کہ جو تمنے اور
تمہارے باپ دادون نے نہ سنی ہونگی پس بچانا تم اپنے کو انسے اور
بچانا اونکو اپنے سے ایسا نہو کہ تمکو گمراہ کردین اور فتنہ مین ڈالدین
ف اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی امت سے مخاطب ہوکر بطور پیشین گوئی کے یہ فرمایا ہے کہ آخر
زمانہ مین ایک فرقہ ہوگا کہ جو ایسی حدیثین بیان کریگا کہ جنکو تمنے اور
تمہارے باپ داداؤن نے نہ سنا ہوگا خبردار تملوگ اوس سے اپنے
کو بچائے رکھنا اور اون سب حدیثون پر ہرگز خیال نکرنا کسواسطے کہ اگر
تملوگ اونکی حدیثون پر خیال کروگے تو وہ تملوگونکو گمراہ کردینگے اور
فتنہ مین ڈالدینگے پس اس حدیث کا مصداق بھی یہی فرقہ ہے

کہا اونہون نے کہ خبر دی ہمکو مالک نے یحییٰ بن سعید سے اور اونہون نے محمد بن ابراہیم سے اور اونہون نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے اور اونہون نے ابو سعید خدری سے کہا ابو سعید خدری نے کہ سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے آپ کہ تم مین ایک ایسی قوم پیدا ہوگی کہ جنکی نماز اور روزے اور دیگر اعمال کے مقابلہ مین تملوگ اپنی نماز اور روزے اور دیگر اعمال کو حقیر سمجھوگے اور پڑھیگی وہ قوم قرآن کو لیکن نہین تجاوز کریگا قرآن چنبر گردن سے اونکی نکلجائیگی وہ قوم دین سے جسطرح سے نکلجاتا ہے تیر کمان سے ف اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کیطرف مخاطب ہوکر یہ فرمایا ہے کہ ایک فرقہ ایسا بھی ہوگا کہ جو بظاہر مسلمان ہوگا اور ظاہری دینداری یعنے صوم وصلوۃ وغیرہ اوسکی اسقدر بڑھی ہوئی ہوگی کہ اوسکے صوم اور صلوۃ وغیرہ کے مقابلہ مین تملوگ اپنے صوم وصلوۃ وغیرہ کو حقیر سمجھوگے اور وہ فرقہ قرآن بھی پڑھیگا مگر یہ سب اعمال اوسکے بالکل ظاہری اور دکھانیکے ہونگے اور حال اوس فرقہ کا یہ ہوگا کہ قرآن اوسکے چنبر گردن سے تجاوز نہین کریگا اور نکلجائیگا وہ فرقہ دین سے جسطرح نکلجاتا ہے تیر کمان سے ف یہ حدیث بھی اسی فرقہ پر صادق آتی ہے کسواسطے کہ اتقاء ظاہری یعنی پابندی صوم وصلوۃ وغیرہ اسمین بہت بڑھی ہوئی ہے مگر

آور میری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالے اپنے کرم سے ہر مسلمان کو ایسے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ امین

تمام شد

کسواسطے کہ یہ لوگ ایسی ایسی حدیثین بیان کرتے ہین جو کسی نے باپ دادا بلکہ پشت ہا پشت سے نہ سنی ہونگی پس ہر مسلمان کو ایسے لوگون سے نہایت احتیاط رکھنا چاہیئے ورنہ خوف گمراہ ہونے اور فتنہ مین پڑنے کا ہے۔

اب ہم آخر مین اپنے برادران دینی کیخدمت مین یہ عرض کرتے ہین کہ وہ ان سب حدیثون کو کہ جنمین فرقۂ نجدیہ کی سب نشانیان یعنی مقام ظہور اور سنہ ظہور اور طریقۂ عبادت وغیرہ وغیرہ سب بصراحت تمام مذکور ہین اور جنکو ہمنے اس کتاب مین جمع کرکے اوس فرقہ کی ایک پوری تصویر اونکی آنکھونکے سامنے قائم کردی ہے غور سے پڑھین اور اس بات کو اچھی طرح پر یقین کرین کہ یہ وہی فرقہ اور فتنہ ہے کہ جسکی پیشین گوئی رسول اللہ صلے اللہ نے فرمائی تھی اور جاے ظہور اوسکا نجد قرار دیا تھا اور جہانتک اون سے ہو سکے اس فرقہ کے ساتھ مخالطت اور مجالست کرنے سے پرہیز رکھین تاکہ گمراہی اور فتنہ مین پڑنے سے محفوظ رہین کسواسطے کہ رسول اللہ صلعم نے یہ بھی فرمادیا ہے کہ ایاکم وایاھم لایضلونکم و لا یفتنونکم۔ یعنی بچانا تملوگ اپنے کو اون لوگون سے اور اون لوگون کو اپنے سے تاکہ گمراہی اور فتنہ مین نہ پڑو جیسا کہ حدیث آخر سے ظاہر ہے